فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن

فاطمہ زہراؑ اور علیؑ کی حمد کرے قرآن
دونوں ہیں اللہ کی رحمت دونوں ہیں رحمٰن

سارے جہاں سے الگ بنائی جوڑی یہ رب نے
اِک کلِ تطہیر ہے اور اِک ہے کلِ ایمان

عظمتِ بیعتِ حیدرؑ و زہراؑ کیسے سمجھو گے
اترے ہیں اِس گھر میں باتیں کرتے ہوئے قرآن

فاطمہؑ فاطرِ ارض و سماں ہیں چہرہِ رب حیدرؑ
ایک حجابِ قدرت ہے اِک خالق کی پہچان

زہراؑ اور علیؑ محبوبِ ربؐ کے ہیں محبوب
ایک نبیؐ کا نورِ نظر ہے ایک نبیؐ کی جان

سورہِ قدر کی دو آیات ہیں زینبؑ اور کلثومؑ
حسنؑ حسینؑ کو کہتا ہے رب لو لو والمرجان

305

عرش سے ہر آیت اتری ہے زہراؑ کے در پر
عرشِ معلیٰ ہی جیسا ہے زہراؑ کا دالان

علم کے در کا منکر کہلاتا ہے ابو جاہل
زہراؑ کے در کے دشمن کو کہتے ہیں شیطان

عظمتِ بابِ زہراؑ کے منکر ہیں جتنے لوگ
محشر میں وہ لوگ اٹھائیں گے بے حد نقصان

حشر تلک پھر رہنا پڑے گا زد پر لعنت کی
عظمتِ آلِ پیمبرؐ کو جھٹلا مت او نادان

ایک اِک لفظ پہ کرتا ہے وہ جنت کا سودا
مدح سرائی کرتا ہے جب نور علیؑ رضوانؔ